مقالے کا عنوان: امام المحدثین کی اسانید مع تعارف شیوخِ اسانید

قسط02:

امام المحدثین کی اسانید احادیث

امام المحدثین، جَید عالِم، اُستاذُ العُلَما، مفتیِ اسلام، محدث العصر حضرت علامہ مفتی سید محمد دِیدار علی شاہ مَشہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رحمۃ اللہ علیہ (ولادت: 1273ھ مطابق 1856ء، وفات: 1354ھ مطابق 1935ء) برِ عظیم کے مستند عالم دین، مفتی اسلام، مسند العصر، شیخ طریقت اور صاحب تصنیف بزرگ تھے آپ نے دورہ حدیث شریف افضل المحدثین علامہ احمد علی سہارنپوری سے کیا، جبکہ استاذ العلماو المشائخ علامہ فضل رحمن گنج مرادآبادی، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان اور تاج العلماء، اولادِ رسول، علامہ محمد میاں مارہروی رحمۃ اللہ علیہم سے احادیث مبارکہ اور دیگر علوم کی اسناد و اجازات حاصل کیں، اس کی تفصیل ذکر کرتے ہوئے آپ تحریر فرماتے ہیں:

"اور سند کتب فقہ اور حدیث سے مسائلِ فقہ مطابق کرنے کے جو تمام کتب

احادیث قراءۃ وسماعۃ حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب [1] مد اللہ ظلہ العالی مسند آراء گولڑہ شریف ضلع راولپنڈی اور مولانا وصی احمد صاحب مرحوم مغفور سورتی ثم پیلی بھیتی [2] اور تقریباً بیس پچیس طلبہ کے ساتھ حرفاً حرفاً

1...قبلۂ عالم، تاجدارِ گولڑہ، حضرت علامہ پیر سیّد مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1275ھ مطابق 1859ء میں گولڑہ شریف (اسلام آباد، پنجاب) پاکستان میں ہوئی اور 29 صفر 1356ھ مطابق 11 مئی 1937ء کو وصال فرمایا، آپ کا مزار گولڑہ شریف میں زیارت گاہ خاص وعام ہے۔ آپ جید عالمِ دین، مرجعِ علما، شیخِ طریقت، کئی کتب کے مصنف، مجاہدِ اسلام، صاحبِ دیوان شاعر اور عظیم و مؤثر شخصیت کے مالک تھے۔ فرقۂ مرزائیہ کی بیخ کنی میں آپ کا کردار مثالی ہے۔ (مہرِ منیر، ص61، 335، فیضانِ پیر مہر علی شاہ، ص4، 32)

2...استاذُ العلما والمحدثین، مولانا وصی احمد محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ مُحدِّثِ کبیر، عالمِ باعمل، مفتی اسلام، بانیِ مدرسۃُ الحدیث پیلی بھیت اور علامہ فضل حق گنج مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے، آپ کا شمار اکابر علما اہل سنت میں ہوتا ہے، تصانیف میں جامع الشواہد، حاشیہ شرح معانی الآثار اور حاشیہ منیۃُ المصلی (التَّعْلِیْقُ المُجَلّٰی) مشہور ہیں۔ ولادت 1286ھ مطابق 1869ء میں راندھیر سُورت ہند میں ہوئی اور 8 جمادی الاولیٰ 1334ھ مطابق 12، اپریل 1916ء میں پیلی بھیت (یوپی، ہند) میں وصال فرمایا۔ مزار مبارک یہیں بیلوں والی مسجد سے متصل قبرستان میں ہے۔ محدثِ سورتی سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے گہرے دوست بلکہ جانثار تھے۔ (تذکرۂ محدث سورتی، ص44، 65، 111، 177، 180)

مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری مرحوم مغفور پر 1292ھ (مطابق 1878ء) میں پیش کر کے خاکسار (امام المحد ثین مفتی سید محمد دیدار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ) نے حاصل کی تھی، وہ یہ ہے: مولانا احمد علی سہارنپوری نے مولانا قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی[3] کے ساتھ تمام کتب صحاح ستہ و غیرہا معہ طریق استنباط مسائل ضروریہ اور طریق موافق کرنے روایات فقہی کے قرآن اور احادیث کے ساتھ پیش کی مولانا شاہ محمد اسحاق علیہ الرحمہ پر، اور مولانا شاہ محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طرح تمام احادیث کی مولانا شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ پر اور مولانا شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنے رسالہ ''عجالہ نافعہ''[4] میں اپنی سندیں اس طرح تحریر فرماتے ہیں۔

3... علامہ قاری عبد الرحمن انصاری محدث پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 1227ھ مطابق 1812ء اور وفات 5 ربیع الآخر 1314ھ مطابق 13 ستمبر 1896ء کو پانی پت (ریاست ہریانہ، ہند) میں ہوئی، آپ عالم دین، تلمیذ و مرید و خلیفہ شاہ اسحاق دہلوی، استاذ القراء والعلماء اور مصنفِ کتب تھے۔ (اساتذۂ امیر ملّت، ص، 61 تا 68)

4... رسالہ عاجلہ نافعہ سراج الہند علامہ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی فن حدیث پر فارسی تصنیف ہے جس میں آپ نے اپنی اسناد و اجازات کو بھی ذکر فرمایا ہے، اسکے 26 صفحات ہیں، نیٹ پر فارسی نسخہ اور اس کا اردو ترجمہ موجود ہے۔

"اس فقیر (شاہ عبدالعزیز دہلوی) نے علم حدیث اور باقی جملہ علوم اپنے والد ماجد سے لیے ہیں اور بعض کتابیں حدیث کی مثلاً مصابیح و مشکوۃ و مسوی شرح موطا (جو کہ انہی کی تصنیفات میں سے ہے) و حصن حصین اور شمائل ترمذی تحقیق و تفتیش کے ساتھ قراءۃ و سماعا ان سے حاصل کیں اور اوائل بخاری سے بھی کسی قدر بطریق درایت ان سے سنا ہے اور صحیح مسلم اور دیگر کتب صحاح ستہ کو غیر منتظم طریق پر بدیں نوع ان سے سنا ہے کہ دوسرے طلبا آپ کی خدمت میں پڑھتے تھے تو یہ فقیر بھی حاضر رہتا اور ان کی تحقیقات و تنقیحات کو سنتا رہتا تھا۔ یہاں تک کہ خدا کے فضل و کرم سے ادراکِ دقائقِ اسانید و معانیِ احادیث میں کافی سمجھ اور ملکہ حاصل ہو گیا۔ بعد ازاں آپ کے قابل اعتماد احباب شاہ محمد عاشق پھلتی و خواجہ محمد امین ولی اللہی سے بطور رسم اجازت بھی حاصل کی اور شاہ محمد عاشق پھلتی سماع و قراۃ میں شیخ ابو طاہر قدس سرہ اور دیگر مشائخ محترم سے شریک اور حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے رفیق تھے اور حضرت شاہ صاحب (شاہ ولی اللہ) بعض حدیث کی کتابیں مثل مشکوۃ و صحیح بخاری پر پہلے اپنے ملک میں اپنے 1 والد بزرگوار (شاہ عبد الرحیم) کے حضور میں عبور کر کے بطریق درایت ان سے یہ علم

حاصل کر چکے تھے اور آپ (شاہ عبد الرحیم) کی سند محمد زاہد مرحوم کے واسطے سے ملا جمال الدین دوانی تک پہنچتی ہے اور آپ کی حدیث کی سند انموذج العلوم [5] کی ابتدا میں مفصل مذکور ہے اور فقیر (شاہ عبد العزیز) کے والد بزرگوار (شاہ ولی اللہ) نے حاجی محمد افضل صاحب سیالکوٹی سے بھی اجازت حاصل کی تھی، جو کہ ان ممالک میں صاحب سند تھے، ان کی سند بھی آپ کے رسائل میں مذکور ہے۔

بالآخر والد ماجد بزرگوار نے مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ میں اجلہ مشائخ حرمین شریفین سے اس علم کی بالاستیعاب تکمیل کی اور آپ نے زیادہ تر 3استفادہ حضرت شیخ ابو طاہر مدنی قدس سرہٗ سے کیا جو اس علم میں اپنے زمانے کے یگانہ و فرید العصر تھے (رحمۃ اللہ علیہ و علی اسلافہ و مشائخہ) اور یہ عجب حسن اتفاقات سے ہے کہ شیخ ابو طاہر قدس سرہٗ صوفیاء کرام و عرفاء عظام کے واسطے سے شیخ

---

5 ... انموذج العلوم ملا جلال الدین دوانی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جس میں انھوں نے کئی علوم مثلاً اصول حدیث و فقہ، اصول الدین، طب، تفسیر، ہندسہ، ہئیت، منطق اور الارثماطیقی پر لکھا ہے ، اسے مجمع البحوث الاسلامیہ مشہد ایران نے دیگر دو رسائل (تفسیر سورہ کافرون، شواکل الحور مع رسالہ ھیاکل النور) کے ساتھ شائع کیا ہے، اس کے 160 صفحات ہیں، انموذج العلوم 265 تا 324 صفحات پر ہے۔

زین الدین زکریا انصاری تک مسلسل سند رکھتے ہیں کہ انہوں (شیخ ابو طاہر) نے سند حاصل کی تھی اپنے باپ شیخ ابراہیم کُردی سے اور انہوں نے شیخ احمد قشاشی سے اور انہوں نے شیخ احمد شناوی[6] سے اور انہوں نے اپنے والد شیخ عبد القدوس شناوی[7] سے۔ نیز شیخ ابو طاہر نے شیخ محمد بن ابی الحسن بکری اور شیخ محمد بن احمد رملی اور شیخ عبد الرحمن بن عبد القادر بن فہد سے بھی استفادہ حاصل کیا، اور یہ سب لوگ جلیل القدر مشائخ اور عارفین باللہ سے کسب علم کیا ہے۔ اور شیخ عبد القدوس نے شیخ ابن حجر مکی اور شیخ عبد الوہاب شعراوی سے سند حاصل کی۔ اور ان دونوں بزرگوں نے شیخ الاسلام زین الدین زکریا انصاری سے استفادہ کیا اور شیخ محمد بن بکری نے اپنے والد عارف باللہ ابو الحسن بکری سے اور انہوں (ابو الحسن بکری) نے شیخ زین الدین زکریا سے اور ایسے ہی شیخ محمد رملی نے اپنے باپ سے اور انہوں نے زین

6... تفسیر میزان الادیان صفحہ 72 پر شیخ احمد شنادی لکھا ہے جو کہ کاتب کی غلطی معلوم ہوتا ہے، درست نام شیخ احمد شناوی ہے۔ اس لیے اسے درست کر دیا ہے۔

7... شیخ احمد شناوی کے والد شیخ عبد القدوس شناوی نہیں بلکہ ان کے والد شیخ علی بن احمد بن عبد القدوس شناوی ہیں یعنی شیخ عبد القدوس شناوی آپ کے والد کے دادا ہیں۔ مزید تفصیل آگے موجود ہے۔

الدین زکریا سے تحصیل علم کیا ہے، لیکن شیخ عبد الرحمن بن عبد القادر بن فہد نے اپنے چچا جار اللہ بن فہد سے اور انہوں (جار اللہ) نے شیخ جلال الدین سیوطی سے استفادہ کیا ہے، اور شیخ ابو طاہر قدس سرہٗ نے شیخ حسن عُجَیمی سے بھی استفادہ کیا ہے اور شیخ حسن عُجَیمی، شیخ عیسی مغربی کے شاگرد تھے اور وہ شیخ محمد بن العلاء بابلی کے، اور وہ شیخ سالم سنہوری کے، اور سالم نے شیخ نجم الدین غیطی سے علم حاصل کیا اور نجم الدین غیطی نے شیخ الاسلام زین الدین زکریا انصاری سے استفادہ کیا، اور شیخ عیسیٰ مغربی کئی واسطوں سے شیخ جلال الدین سیوطی کے شاگرد ہیں۔ اور شیخ ابو طاہر نے شیخ احمد نخلی سے بھی علم حاصل کیا جو اپنے زمانے میں مکہ مکرمہ کے سب سے بڑے عالم تھے اور شیخ احمد نخلی نے سلطان مزاحی سے، اور انہوں نے شہاب الدین احمد بن خلیل سبکی سے، اور انہوں نے شیخ محمد مقدسی سے، اور انہوں نے شیخ زین الدین زکریا سے تحصیل علم کیا۔

اور حضرت شیخ ابو طاہر نے شیخ عبد اللہ بن سالم بصری سے بھی علم حاصل کیا تھا اور وہ شیخ احمد نخلی کے ہمعصر تھے اور شیخ احمد نخلی کے اساتذہ سے بھی تلمذ رکھتے تھے۔

اور شیخ ابو طاہر نے شیخ محمد بن محمد بن سلیمان مغربی سے بھی تحصیل علم کیا۔
الغرض ان عزیزوں میں سے ہر ایک نے دو یا تین واسطوں سے بہت سے طرق پر اسناد حاصل کیا اوران کا شجرہ شیخ زین الدین زکریا، شیخ جلال الدین سیوطی، شمس الدین سخاوی، عبد الحق سنباطی اور سید کمال الدین محمد بن حمزہ حسینی تک پہنچتاہے اور ہر ایک ان میں سے صاحب سند اور اپنے وقت کا حافظ تھا اور ان کی تصنیفات ملکوں میں جاری و ساری اور ان کی اسانید اکناف و آفاق عالم میں مشہور و معروف ہیں۔ (8)

مذکورہ سندِ حدیث کے شیوخ کا مختصر تعارف

❁ امامُ المُحدِّثین حضرت مولانا سیِّد محمد دِیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رحمۃ اللہ علیہ، جَیِّد عالِم، اُستاذُ العُلَما، مفتیِ اسلام اور اکابرین اہل سنّت سے تھے۔ آپ 1273ھ مطابق 1856ھ کو اَلْوَر (راجِستھان، ہِند) میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 22 رجب المرجب 1354ھ مطابق 20 ،اکتوبر 1935ء کو (بروز پیر) نماز عصر کے سجدے میں وصال فرمایا، جامع مسجد حنفیہ محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ لاہور سے متصل جگہ میں تدفین کی

8... تفسیر میزان الادیان، 1 / 71 تا 73، رسالہ عجالہ نافعہ (فارسی)، فصل دوم، 17۔

گئی۔ دارُ العُلوم حِزبُ الاَحناف لاہور[9] اور فتاویٰ دِیدار یہ[10] آپ کی یاد گار ہیں۔[11]

۞ افضل المحدثین علامہ احمد علی سہارنپوری کی ولادت 1225ھ مطابق 1810ء کو ہوئی اور 6 جمادَی الاُولیٰ 1297ھ مطابق 16 اپریل 1880ء کو تقریباً بہتر (72) سال کی عمر میں داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ آپ اپنے آبائی قبرستان متصل عید گاہ سہارنپور میں سپردِ خاک کیے گئے۔ آپ حافظِ قرآن،

9... امام المحدثین نے دارُ العُلوم حزبُ الاَحناف لاہور کو 1924ء میں مسجد وزیر خاں اندرون دہلی گیٹ میں شروع فرمایا، پھر یہ جامع مسجد حنفیہ محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ منتقل کر دیا گیا، جگہ تنگ ہونے کی وجہ سے آپ کے صاحبزادے مفتی اعظم پاکستان مفتی شاہ ابوالبرکات سید احمد رضوی صاحب نے اس کی وسیع و عریض عمارت بیرون بھاٹی گیٹ گنج بخش روڈ پر بنائی، جو اب بھی قائم ہے۔

10... فتاویٰ دیداریہ کے مرتب مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، اس میں 344 فتاویٰ ہیں، 87 فتاویٰ کے علاوہ تمام فتاویٰ مفتی سید دیدار علی شاہ صاحب کے تحریر کردہ ہیں، مکتبۃ العصر کریالہ جی ٹی روڈ گجرات پاکستان نے 2005ء کو اسے بہت خوبصورت کاغذ پر شائع کیا ہے، جن کے کل صفحات 864 ہیں۔

11... فتاویٰ دیداریہ، ص2، ہفتہ وار اخبار الفقیہ، 21 تا 28، اکتوبر 1935ء، ص23

عالمِ اجل، استاذُ الاساتذہ، مُحدّثِ کبیر اور کثیر الفیض شخصیت کے مالک تھے، اشاعتِ احادیث میں آپ کی کوشش آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے، آپ نے صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث کی تدریس، اشاعت، حواشی اور درستیٔ متن میں جو کوششیں کیں وہ مثالی ہیں۔[(12)]

۞ علامہ شاہ محمد اسحاق دہلوی مہاجر مکی کی پیدائش ذوالحجہ 1197ھ مطابق 1782ء دہلی میں ہوئی، یہ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کے نواسے، شاگرد اور جانشین تھے، پہلے دہلی پھر مکہ شریف میں تدریس کرتے رہے ،وفات رجب 1262ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اور جنت المعلیٰ میں دفن کئے گئے۔[(13)]

۞ سِراجُ الہند حضرت شاہ عبد العزیز محدّثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ علوم و فُنون کے جامع، استاذُ العلماء والمحدثین، مُفَسّرِ قراٰن، مصنّف اور مفتیٔ اسلام تھے، تفسیرِ عزیزی، بُستانُ المُحدّثین ، تحفۂ اِثنا عشریہ اور عاجلہ نافعہ[(14)] آپ کی

12... حدائقِ حنفیہ، ص،510۔ صحیح البخاری مع الحواشی النافعۃ، مقدمہ، 1/37

13... حیات شاہ اسحاق محدث دہلوی،18، 33، 77

14... آپ کی یہ پانچوں تصانیف فارسی میں ہیں، تحفہ اثنا عشریہ کو بہت شہرت حاصل ہوئی، اس کا

مشہور کُتُب ہیں۔ 1159 ہجری کو دہلی میں پیدا ہوئے اور 7 شوال 1239 ہجری میں وِصال فرمایا، مزار مبارک درگاہ حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ مہندیاں، میر درد روڈ، نئ دہلی میں ہے۔[15]

۞ مولانا شاہ محمد عاشق بُھلتی کی ولادت 10 رمضان 1110ھ کو ہوئی، اور 30 محرم 1176ھ کو دہلی میں وفات پائی، تدفین والد ماجد کے پہلو میں درگاہ شریف پھلت (ضلع مظفر نگر، یوپی، ہند) میں کی گئی، آپ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے ماموں زاد بھائی، برادرِ نسبتی، سمدھی، بچپن کے دوست، شاگرد اور خلیفہ تھے، آپ نے علم دین اپنے خاندان کے علما سے حاصل کیا، 1143ھ کو حج کے لیے حجاز مقدس کا سفر کیا ساتھ ماہ یہاں رہے اور علمائے عرب سے استفادۂ علمی کے بعد مختلف اسناد سے نوازے گئے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی حالات زندگی بنام "القول الجلی فی ذکر آثار الولی[16] تحریر

موضوع رد رفض ہے، تفسیر عزیزی کا نام تفسیر فتح العزیز ہے، جو چار جلدوں پر مشتمل ہے، بستان المحدثین میں محدثین کے مختصر حالات دیئے گئے ہیں جبکہ آپ کا رسالہ عجالہ نافعہ فن حدیث پر ہے جس میں آپ نے اپنی اسناد و اجازت کو بھی ذکر فرمایا ہے، اسکے 26 صفحات ہیں۔

15... الاعلام للزرکلی، 4/14۔ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، 11/634

16... "القول الجلی فی ذکر آثار الولی" حضرت علامہ شاہ عاشق پھلتی کی فارسی تصنیف ہے جس میں

فرمائی جو آپ کی پہچان ہے۔[17]

۞ خواجہ محمد امین ولی اللہی کشمیری کی پیدائش کشمیر میں ہوئی، تجارت کی غرض سے لاہور پھر شاہجہاں آباد (یوپی، ہند) آگئے، خواجہ محمد ناصر نقشبندی (خلیفہ خواجہ محمد زبیر سرہندی) کی صحبت سے دین کی طرف راغب ہوگئے، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے علوم اسلامیہ حاصل کئے، آپ درجہ ولایت پر فائز اور اپنے مرشد کے معتمد تھے، مرشد کی وفات کے بعد بھی دہلی میں ہی رہے، وفات 1187ھ میں ہوئی۔[18]

۞ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ احمد بن عبد الرحیم محدث دہلوی فاروقی حنفی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش دہلی میں 3 شوال 1110ھ مطابق 1699ء کو ہوئی اور یہیں 1176ھ مطابق 1762ء کو وصال فرمایا، آپ حافظ قرآن، علوم عقلیہ و نقلیہ کے ماہر، عرب کے کبار شیوخ سے مستفیض تھے

انہوں نے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی، ملفوظات، مکشوفات اور کرامات کو جمع فرمایا ہے، مولانا حافظ تقی انور علوی نے اسے اردو قالب میں منتقل کیا ہے، اس ترجمے کے کل صفحات 656 ہیں، اِسے مسلم کتابوی لاہور نے جون 1999ء میں شائع کیا ہے۔

17... القول الجلی فی ذکر آثار الولی، 80،64،653

18... القول الجلی فی ذکر آثار الولی، 598 تا 608، شاہ ولی اللہ اور ان کے احباب، ص 18

،1143ھ کو حجاز مقدس حاضر ہوئے اور وہاں آٹھ عرب مشائخ سے استفادہ کیا، آپ نے زندگی بھر حدیث پاک کا درس دیا، قوم و ملت کی رہنمائی کی ، آپ کی تصنیف کردہ کتب میں فتح الرحمن فی ترجمۃ القرآن فارسی ، الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، مؤطا امام مالک کی دو شروحات المصفیٰ فارسی، المسوّی عربی، حجۃ اللہ البالغہ فارسی، ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء فارسی ، الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ فارسی، انسان العین فی مشائخ الحرمین اور الارشاد الی مہمات الاسناد عربی[19]مشہور ہیں، آپ کا شمار ہند کی مؤثر شخصیات میں ہوتا ہے۔[20]

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی پہلی سند

---

19 ...ان چار کتب فتح الرحمن فی ترجمۃ القرآن ، الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، مؤطا امام مالک کی دو شروحات المصفیٰ، المسوّی، کا موضوع نام سے واضح ہے، آپ نے اپنی تصنیف حجۃ اللہ البالغہ میں احکام اسلام کی حکمتوں اور مصلحتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے ،اس میں شخصی اور اجتماعی مسائل کو بھی زیرِ بحث لایا گیا ہے، کتاب ازالۃ الخفاء ردِ رفض پر ہے، آپ کے رسالے الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ عقائد و معمولاتِ اہل سنت پر کاربند تھے، آپ کی آخری دونوں تصانیف آپ کی اسناد و اجازات اور آپ کے مشائخ کے تذکرے پر مشتمل ہیں۔

20 ...الفوز الکبیر، 7، 8، شاہ ولی اللہ محدث کے عرب مشائخ، 23

۞ حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم دہلوی کی ولادت 1054ھ میں پھلت (ضلع مظفر نگر، یوپی، ہند) میں ہوئی اور وصال 12 صفر 1131ھ کو دہلی میں فرمایا، آپ جید عالم دین، ظاہری و باطنی علوم سے آگاہ، صوفی بزرگ اور محدث وقت تھے، علم فقہ میں بھی عبور رکھتے تھے، فتاوی عالمگیری کی تدوین میں بھی شامل رہے، کئی سلاسل کے بزرگوں سے روحانی فیضان حاصل کیا، سلسلہ قادریہ، سلسلہ نقشبندیہ، سلسلہ ابو العلائیہ، سلسلہ چشتیہ اور سلسلہ قادریہ قابل ذکر ہیں۔[21]

۞ حضرت علامہ میر محمد زاہد ہروی ہند کے ایک اہل ثروت علمی گھرانے میں پیدا ہوئے، والد علامہ قاضی محمد ہروی سلطنت مغلیہ کے لشکر شاہی کے قاضی، جید عالم دین اور صاحب تصنیف تھے، ابتدائی علوم اسلامیہ ان سے حاصل کئے پھر علمائے کابل، توران اور لاہور سے استفادہ کر کے منقول و معقول میں ماہر ہو کر بارہویں صدی کے علما و فقہا میں شمار ہونے لگے، آپ بھی سلطنت مغلیہ کے کئی عہدوں مثلا وقائع نگاری، محتسب لشکر شاہی اور صدارتِ کابل پر فائز رہے، پھر سلطنت کے عہدوں سے مستعفی ہو کر درس و

21...انفاس العارفین، 21، 22، 198

تدریس اور تصنیف کے طرف متوجہ ہوگئے ،بشمول مولانا شاہ عبد الرحیم دہلوی کثیر علما نے آپ سے استفادہ کیا ،آپ کی کتب میں حاشیہ شرح مواقف امور عامہ ،حاشیہ شرح تہذیب علامہ دوانی،حاشیہ رسالہ تصور و تصدیق از علامہ قطب الدین رازی[22] یادگار ہیں، آپ کا وصال 1101ھ مطابق 1690ء کو کابل میں ہوا۔[23]

❁حضرت علامہ محمد فاضل بدخشی لاہوری حنفی مشہور محدث و فقیہ علامہ عین القضا ہمدانی کے خاندان سے ہیں،آپ روستان نزد بدخشان (افغانستان) کے رہنے والے تھے ، آپ نے اپنے علاقے،کابل ،توران اور لاہور کے علما سے علم حاصل کیا، تحصیل علم کے بعد ہند آکر مغلیہ بادشاہ جہانگیر سے ملاقات کی،بادشاہ آپ سے متاثر ہوا اور پنجاب کی صدارت پر فائز کیا، لشکر کا امیر عدل بھی مقرر کیا، تقریبا 1044ھ میں

22... علامہ میر محمد زاہد ہروی کی یہ تینوں کتب شرح مواقف امورعامہ ،حاشیہ شرح تہذیب علامہ دوانی،حاشیہ رسالہ تصور و تصدیق از علامہ قطب الدین رازی "حواشی ثلاثہ" کہلاتی ہیں، عرصہ دراز سے ہند کے عربی مدارس میں یہ کتب نصاب کا حصہ ہیں۔

23... حدائق حنفیہ،448، تذکرہ علمائے ہند،366،367

آپ نے اس عہدے سے مستعفی ہو کر درس و تدریس میں مشغول ہو گئے، آپ علامہ دہر اور فاضل لاہور تھے کثیر علما نے استفادہ کیا۔ آپ کا وصال 1050ھ کو لاہور میں وفات پائی اور یہیں تدفین ہوئی۔ [24]

❁ استاذ الکل حضرت مولانا ابو الفضل یوسف بن محمد کوسج قراباغی محمد شاہی رحمۃ اللہ علیہ جید عالم دین، متکلم و محقق، صاحبِ تصانیف، استاذ العلماء اور اسلامی شاعر تھے، آپ نے کئی کتب [25] تصنیف کیں ۔آپ کا وصال 1035ھ میں ہوا۔ [26]

❁ شمس الملت و الدین حضرت علامہ مرزا جان حبیب اللہ بن عبد اللہ باغنوی شیرازی حنفی کا تعلق شیراز (صوبہ فارس، ایران) کے محلے باغنو سے

24... نزہۃ الخواطر، 5/384، فقہائے ہند، جلد چہارم، 467

25... علامہ یوسف کوسج قرباغی رحمۃ اللہ علیہ نے جو کتب تصنیف کیں وہ یہ ہیں: تتمۃ الحواشی فی ازالۃ الغواشی، حاشیۃ قراباغی علی اثبات واجب، حاشیۃ القرباغی علی شرح عقائد ملا جلال، ہشت بہشت فی معرفۃ النفس، شرح رسالۃ اثبات الواجب اور شرح الرسالۃ الحنفیۃ لمحمد الحنفی۔

26... معجم المؤلفین، 4/181، رقم:، 18526، ہدایۃ العارفین، 6/566

ہے ،جید عالم دین ، متکلم و اصولی اور فن منطق میں ماہر تھے ، آپ نے کئی کتب اور حواشی لکھے ، آپ کا وصال 994ھ میں ہوا۔ گیارہ سے زائد کتب و حواشی میں حاشیہ شرح مختصر الاصول اور حاشیہ شرح مختصر ابن حاجب (27) بھی ہیں۔(28)

۞ ملا جمال الدین محمود شیرازی حنفی کا شمار مشہور فضلاء میں ہوتا ہے، 908ھ میں جب شیراز پر صفوی حکومت قائم ہوئی تو آپ حرمین شریفین چلے گئے ،حج کرنے کے بعد گجرات ، ہند آگئے ،وہاں کچھ عرصہ گزارنے کے بعد آگرہ میں آخر مقیم ہوگئے، یہیں حضرت شاہ رفیع الدین محدث اکبر آبادی (29) کی صحبت اختیار کی ،وصال 999ھ میں ہوا، آپ صاحب تصنیف

27... حاشیہ شرح مختصر الاصول اور حاشیہ شرح مختصر ابن حاجب دونوں عربی میں ہیں،ان کے مخطوطہ ایران کے کتب خانہ مجلس شوریٰ اسلامی میں محفوظ ہیں اول الذکر کا نمبر IR11353 اور ثانی الذکر کا نمبر IR28216 ہے۔

28... ھدیۃ العارفین مع کشف الظنون،5 /262،اعلام الزرکلی،2 /167۔ان کے بارے میں لکھا ہے کہ دہلی میں بھی رہے۔

29... حضرت شاہ رفیع الدین محدث اکبر آبادی کا تعلق شیراز سے تھا علم دین دیگر علما کے علاوہ علامہ محقق جلدل الدین دوانی سے حاصل کیا، پھر حج کے لیے حجاز مقدس گئے اور وہاں علامہ شمس

بھی ہیں۔[30][31]

۞ محقق دوانی حضرت علامہ جلال الدین محمد بن اسعد الدین صدیقی شافعی کی پیدائش 830ھ کو موضع دوان نزد کازرون (صوبہ فارس، ایران) میں ہوئی، یہیں 9ربیع الاول 908ھ یا918ھ کو وصال ہوا۔والد گرامی اور دیگر علما سے علوم اسلامیہ حاصل کئے، کئی شہروں کا سفر کیا، کازرون کے قاضی بنائے گئے، زندگی بھر درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہے، آپ نے فقہ، اصول، کلام، فلسفہ اور تفسیر میں 84 کتب و حواشی تحریر فرمائے ،مشہور کتب میں انموذج العلوم، تفسیر سورۃ الکافرون، شواکل الحور، شرح

الدین محمد سخاوی کی صحبت پائی، پھر ہند آئے اور آگرہ (اکبر آباد، یوپی، ہند) میں سکونت اختیار کی ،آپ کا وصال 954ھ کو آگرہ میں ہوا، آپ ہند کے بڑے علما سے تھے۔(نزہۃ الخواطر، 4/ 104)

30... ملاجمال الدین محمود شیرازی کی تصنیف کردہ کتب میں حاشیہ اثبات الواجب جدید، حاشیۃ القدیمۃ، شرح المطالع اور شرح التجرید ہیں۔

31... ثلاث رسائل ملاجلال الدین دوانی، مقدمہ ص23، نزہۃ الخواطر، 4/ 71

کتاب ہیاکل النور سہروردی[32] اور لوامع الاشراق فی مکارم الاخلاق المعروف اخلاق جلالی[33] ہیں، آپ فقیہ شافعی، حازق حکیم ، متکلّم و منطقی، مفسر و محقق اور ادیب و شاعر تھے۔[34]

❁ علامہ سعد الدین اسعد صدیقی تفتازانی کا تعلق موضع دوان نزد کازرون (صوبہ فارس، ایران) ہے، آپ محدث اور جامع المرشدی کازرون کے استاذ تھے، آپ نے علم تفسیر اور حدیث علامہ شرف الدین عبد الرحیم صدیقی اور

---

32 ... ملا جلال الدین دوانی کے یہ چاروں رسائل انموذج العلوم، تفسیر سورۃ الکافرون، شواکل الحوراور شرح ہیاکل النور سہروردی کو مجمع البحوث الاسلامیہ مشہد ایران نے اکٹھا 1411ھ میں شائع کیاہے اس کے 340 صفحات ہیں۔ ان رسائل میں انھوں نے کئی علوم، تفسیر قرآن، حدیث واصول حدیث، فقہ واصول فقہ ، اصول الدین، طب، تفسیر، ہندسہ، ہئیت، منطق اورالارثماطیقی پر لکھاہے۔

33... لوامع الاشراق فی مکارم الاخلاق المعروف اخلاق جلالی علامہ دوانی کی شہرت یافتہ کتاب ہے یہ فارسی ادب کا شاہکار ہے، اخلاق حسنہ پر مشتمل اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیاہے: (1) تہذیب الاخلاق (2) تدبیر منزل (3) تدبیر شہر اور رسوم بادشاہی، اسے 1891ھ کو 354 صفحات پر لکھنؤ سے شائع کیا گیاہے، انٹر نیٹ پر یہ کتاب موجود ہے۔

34... اعلام الزرکلی، 32/6، البدر الطالع 130/2، الضوء اللامع لاہل القرن التاسع: 133/7

علامہ شمس الدین ابو الخیر محمد بن محمد جزری[35] سے حاصل کیا، آپ ایک عرصے تک علامہ سید شریف جرجانی[36] کی صحبت میں رہے، مشہور زمانہ

35...امام القراء والمحدثین، شمس الدین ابو الخیر محمد بن محمد بن علی بن یوسف جزری 25 رمضان 751ھ کو دمشق میں پیدا ہوئے، وفات 5 ربیع الاول 833ھ کو شیراز میں ہوئی اور اپنے تعمیر کردہ مدرسہ میں دفن کیے گئے، کئی شہروں میں تحصیل علم کیا، 793ھ میں دمشق کے قاضی مقرر ہوئے، انہی دنوں میں آپ نے دارالقرآن دمشق کی بنیاد رکھی، 798ھ کے بعد آپ نے ہرات، خراسان، اصفہان کے شہروں میں جاکر درس و تدریس فرمائی، آپ علم تجوید کے امام، باعمل و متقی عالم دین، مفتی اسلام، مصنف کتب کثیرہ اور مؤثر شخصیت کے مالک تھے۔ کتابوں میں حصن و حصین اور کتاب النشر آپ کی پہچان ہیں۔ (شذرات الذھب، 7/336، الضوء اللامع لاہل القرن التاسع للسخاوی، 9/255، الاعلام للزرکلی، 7/45، النشر فی القراءت العشر، مقدمۃ الکتاب)

36 ...صاحبِ نحو میر، سید المحققین میر سید شریف علی بن محمد حنفی جُرجانی کی ولادت 740ھ جرجان (صوبہ گلستان) ایران میں ہوئی۔ آپ متکلم، منطقی، حکیم، صوفی، مترجم، ادیب، شاعر، مفسر، مدرس، مناظر اور شارح وحاشیہ نویس بزرگ تھے۔ آپ نے 6 ربیع الآخر 816ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک شیراز (صوبہ فارس) ایران میں مرجعِ خلائق ہے۔ (ظفر الامانی فی مختصر الجرجانی، ص12 تا 15)

محقق علامہ جلال الدین محمد دوانی آپ کے ہی صاحبزادے اور شاگرد ہیں ۔[37]

۞ شرف الملت و الدین حضرت شیخ ابو فضائل عبد الرحیم صدیقی جرہی شیرازی شافعی کے آبا و اجداد کا تعلق جرہ نزد کازرون (صوبہ فارس، ایران) سے ہے۔ آپ کی ولادت 3 صفر 744ھ کو شیراز (ایران) میں اور وصال 17 صفر 828ھ کو لار (Lar ،صوبہ فارس ،ایران)میں ہوا، حفظ قرآن کے بعد آپ نے عرب و عجم کے کثیر علما سے استفادہ کیا، آپ محدث ،متکلم، صاحب تصوف اور کثیر الفیض بزرگ تھے، شیراز، عراق، مصر، شام اور فلسطین کے علما آپ سے مستفیض ہوئے، آپ عبادت و تلاوت میں کثرت کرنے، نفلی روزے رکھنے اور پنج وقتہ باجماعت نماز کی ادائیگی کا اہتمام کرنے میں حریص تھے۔[38]

۞ علامہ عصر، امام الملت و الدین، ابو مکارم علی بن علی بن مبارک شاہ صدیقی ساوجی شافعی کی پیدائش 766ھ کو ہوئی اور رجب 841ھ کو

37... ثلاث رسائل ملا جلال الدین دوانی، انموذج العلوم، ص275

38... الضوء اللامع لاہل القرن التاسع، حرف العین المھملہ، 4/180، 181

75سال کی عمر میں وصال فرمایا، آپ کا تعلق ساوہ (Saveh، صوبہ مرکزی ،ایران) ہے، آپ جامع معقول و منقول، مفتیٔ علاقہ، صاحب تقویٰ و کرامت اور ذکر و فکر میں مشغول رہنے والے تھے۔[39]

۞ شیخُ الاسلام، عمدۃُ المحدثین، شہابُ الدّین، حافظ احمد بن علی ابنِ حجر عسقلانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 773ھ کو قاہرہ مصر میں ہوئی اور یہیں 28ذوالحجہ852ھ کو وصال فرمایا۔ تدفین قَرافہ صُغریٰ میں ہوئی۔ آپ حافظُ القراٰن، محدثِ جلیل، استاذُ المحدثین، شاعرِ عربی اور 150 سے زائد کُتُب کے مصنف ہیں۔ آپ کی تصنیف "فتح الباری شرح صحیح البخاری"[40] کو عالمگیر شہرت حاصل ہے۔[41]

39... الضوء اللامع لاہل القرن التاسع، حرف العین المھملہ، 5/262

40... فتح الباری شرح صحیح البخاری، علامہ ابن حجر کی بہترین کتاب ہے، اسے قبولیت عامہ حاصل ہے، اس سے بے شمار لوگوں نے استفادہ کیا ہے، علمانے اسے بارے میں لکھا کہ یہ ایسی کتاب ہے کہ اس کی مثل کوئی کتاب نہیں لکھی گئی، مختلف مطابع نے اسے شائع کیا ہے، دار طیبہ ریاض کی اشاعت میں اس کی 15 جلدیں ہیں۔

41... بستان المحدثین، ص302، الروایات التفسیریہ فی فتح الباری، 1/39، 65

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی دوسری سند

❁ حضرت مولانا شیخ حاجی محمد افضل محدث سیالکوٹی کی پیدائش سیالکوٹ میں ہوئی، ہند کے علما بالخصوص نبیرہ مجدد الف ثانی شیخ حجۃ اللہ سرہندی، شیخ عبد الاحد وحدت سرہندی اور مکہ شریف میں حضرت شیخ سالم بن عبداللہ بصری[42] سے سند حدیث حاصل کی، دہلی میں مسند حدیث بچھائی، حضرت شاہ ولی اللہ اور مرزا مظہر جانجان[43] رحمۃ اللہ علیہما مشہور شاگرد ہیں، آخر

42... محدث جلیل حضرت امام سالم بن عبداللہ بصری شافعی مکی رحمۃ اللہ علیہ مکہ شریف کے جلیل القدر محدث، جید عالم دین، جود و سخا کے مالک، مسند الحجاز، مرجع علم و علما اور وسیع و عریض لائبریری کے مالک تھے، آپ نے اپنی اسناد واجازات کو "الامداد بمعرفۃ علوالاسناد" کے نام سے جمع فرمایا، آپ کا وصال 2 محرم 1160ھ کو وصال فرمایا، جنۃ المعلی میں دفن کئے گئے ۔(مختصر نشر النور، ص202، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 48)

43... شمس الملت حضرت خواجہ مرزا مظہر جان جاناں علوی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 11 رمضان 1110ھ میں ہوئی، آپ دینی و دنیاوی علوم وفنون میں ماہر، فارسی و اردو کے بہترین شاعر، حسن ظاہری و باطنی سے مالا مال، پابند شریعت و سنت، مذہباً حنفی اور مشرباً نقشبندی و شیخ طریقت تھے، ایک قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے اور 10 محرم 1195ھ کو جام شہادت نوش فرمایا، مزار خانقاہ شاہ ابو الخیر دہلی میں ہے، چھ کتب میں دیوان مظہر (فارسی) بھی ہے۔(مرزا جان جاناں کے

الذکر کے شاگرد و خلیفہ مولانا شاہ نعیم اللہ بہرائچی[44] نے آپ کی بیاض کا خلاصہ (عربی وفارسی) تحریر کیا ہے۔ 1146 ھ کو دہلی میں وصال فرمایا، حضرت خواجہ باقی باللہ[45] کے مزار سے متصل تدفین کی گئی۔[46]

۞شاہ گل حضرت شیخ عبد الاحد وحدت سرہندی کی ولادت تقریباً1050ھ کو سرہند میں ہوئی اور آپ نے 75سال کی عمر میں 27ذوالحجہ 1126ھ کو

خطوط، ص11 تا20، دہلی کے بائیس خواجہ،236)

44... نقشبندی بزرگ حضرت علامہ شاہ نعیم اللہ بہرائچی کی ولادت 1153ھ کو موضع بھدوانی ضلع بہرائچ میں ہوئی اور 5 صفر المظفر1218 ھ بہرائچ میں نماز کی حالت میں وصال فرمایا، آپ جید عالم دین، شیخ طریقت اور مصنف کتب تھے۔ بہرائچ اور لکھنؤ میں درس و تدریس اور رشد و ہدایت میں مصروف رہے، دو درجن کتب میں سے "معمولات مظہریہ، بشارات مظہریہ اور رسالہ در احوال خود" بھی ہیں۔(تاریخ مشائخ نقشبندیہ از علامہ نفیس احمد مصباحی، ص696 تا722)

45... مؤید الدین حضرتِ سیّدنا خواجہ محمد باقی باللہ نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 971ہجری کو کابُل (افغانستان) میں ہوئی۔ ولیِ کامل اور صاحبِ کرامت بزرگ تھے۔ 25 جُمادَی الاُخریٰ1012 ہجری کو وِصال فرمایا، مَزارِ مُبارک بلند دروازہ، قُطب روڈ، دہلی (ہند) میں ہے۔ (دہلی کے بائیس خواجہ، ص182 تا188)

46 ... حدائق حنفیہ ،458، تذکرہ علمائے ہند ،358،شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ،48)

وصال فرمایا، اپنے والد گرامی سمیت کئی علما سے استفادہ کیا، والد گرامی اور چچا جان حضرت خواجہ معصوم عروۃ الوثقی [47] سے خلافت حاصل ہوئی، آپ عالم دین، شیخ طریقت اور صاحبِ دیوان شاعر تھے، فارسی میں وحدت اور ریختہ (اردو) میں گل تخلص تھا، آپ نے تقریبا 50 کتب تحریر فرمائیں۔ دیوان شعر فارسی، الجنات الثمانیہ [48] وغیرہ آپ کی تصانیف ہیں۔ [49]

۞ خازن الرحمت حضرت مولانا شیخ محمد سعید سرہندی کی ولادت ماہِ شعبان

47... عروۃ الوثقیٰ، مجد الدین حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 شوال 1007ھ کو سرہند شریف (مشرقی پنجاب، ہند) میں ہوئی اور یہیں 9 ربیع الاول 1079ھ کو وفات پائی، آپ جید عالم دین، شیخ طریقت، والد گرامی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے سچے جانشین اور کثیر الفیض بزرگ تھے۔ (تاریخ مشائخ نقشبند، 401 تا 418)

48... حضرت علامہ شیخ عبد الاحد وحدت سرہندی کا دیوان شعر (فارسی) حقائق و معارف کا مجموعہ ہے جبکہ الجنات الثمانیہ آپ کے سات عربی رسائل کے مجموعے کا حصہ ہے، یہ رسالہ امام ربانی مجدد الف ثانی، شیخ احمد سرہندی کی مختصر حالات زندگی پر مشتمل ہے، علامہ محمد بدر السلام صدیقی صاحب (زیب آستانہ عالیہ کالادے شریف، جہلم) نے اس کے مخطوطے پر کام کر کے 91 صفحات پر طبع کروایا ہے، اس کا ترجمہ استاذ العلماء مفتی علیم الدین نقشبندی صاحب نے فرمایا ہے جو 85 صفحات پر محیط ہے۔

49... لطائف المدینہ، 29 تا 65

1005ھ میں سرہند شریف اور وفات 27جمادی الاخریٰ 1070ھ یا 1071ھ کو ہوئی، تدفین والد گرامی حضرت شیخ مجدد الف ثانی کے پہلو میں کی گئی، آپ والد گرامی سے ظاہری و باطنی علوم حاصل کر کے جید عالم دین بنے ،علما کا آپ کی جانب رجوع تھا ، بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر آپ کا عقیدت مند تھا، آپ سے کئی کرامات کا صدور ہوا ، آپ نے کئی کتب بھی تحریر فرمائیں، آپ کے صاحبزادے حضرت شیخ عبد الاحد وحدت سرہندی نے آپ کے احوال پر کتاب "لطائف المدینہ"[50] تحریر فرمائی۔[51]

❁ تاجدارِ سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ حضرت مجددِ الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی حنفی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ولادت 971ھ کو سرہند شریف (ضلع فتح گڑھ، صوبہ مشرقی پنجاب) ہند میں ہوئی اور 28 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1034ھ کو یہیں وصال فرمایا، روضۂ مبارک مرجعِ انوار ہے۔ آپ عالمِ باعمل، مصنفِ کُتُب اور

50... حضرت شیخ عبد الاحد وحدت سرہندی نے اپنے والد خواجہ محمد سعید مجددی کے احوال پر عربی میں کتاب "لطائف المدینہ" تحریر فرمائی، جسے پروفیسر محمد اقبال مجددی نے اپنی تحقیق و تعلیق وترجمہ کے ساتھ حوزہ نقشبندیہ لاہور سے 2004ھ کو 196 صفحات پر شائع کروایا ہے شروع میں 92 صفحات پر ترجمہ ہے اور بقیہ صفحات پر اس کا مخطوطہ ہے۔

51...روضۃ القیومیہ، 1/ 463 تا 470، لطائف المدینہ، 12

عالمگیر شہرت کے حامل شیخِ طریقت ہیں۔ ''مکتوباتِ امام ربانی''[52] آپ کی کُتُب سے ہے۔[53]

۞ عالم کبیر، مفسر قرآن، مسند العصر حضرت مولانا یعقوب بن حسن صرفی کشمیری کی ولادت 908 ھ کو کشمیر میں ہوئی، آپ بچپن سے ہی ذہین، تیز فہم اور علامات بزرگی رکھنے والے تھے، حفظِ قرآن کے بعد مقامی علمائے اہل سنت سے علوم معقول و منقول حاصل کئے، پھر سمرقند جاکر حضرت شیخ حسین خوارزمی سے سلسلہ کبرویہ میں بیعت و خلافت حاصل کی، پھر حجاز مقدس میں جاکر حضرت امام ابن حجر ہیتمی اور دیگر مشائخ سے اسناد لینے کا شرف پایا، واپس آکر ہند میں درس و تدریس اور تصنیف میں مصروف ہوگئے، تفسیر، حدیث اور فقہ میں کمال درجے کا رسوخ حاصل تھا، کئی تصانیف یادگار ہیں۔ 12 ذیقعدہ 1003 ھ کو وصال فرمایا۔ ہمایوں بادشاہ آپ پر بہت

52... مکتوبات امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی کی عالمگیر شہرت رکھنے والی کتاب ہے جو تین دفاتر (حصوں)(1) دار المعرفت (2) نور الخلائق (3) ثالث پر مشتمل ہے، ان میں کل 519 مکتوبات ہیں۔ یہ تصوف، رشد و ہدایت، علم و معلومات کا گنجینہ ہے، کئی زبانوں میں اس کے ترجمے ہوچکے ہیں اور کئی مقامات پر اس سے درس کا سلسلہ ہے۔

53... تذکرۂ مجدد الف ثانی، ص 2 تا 39۔

مہربان تھا ،طبعا نہایت فیاض اور سخی تھے ۔صوفیانہ شاعری بھی کرتے تھے۔[54]

۞ شیخ الاسلام ،شہاب الملت و الدین، مفتی حجاز حضرت امام ابو العباس،ابن حجر احمد بن محمد سعدی،ہیتمی شافعی الازہری کی پیدائش رجب 909ھ کو محلہ ابی الہیتم (صوبہ غربیہ ،مصر)میں ہوئی اور مکہ مکرمہ میں رجب 974ھ کو وصال فرمایا، آپ علم تفسیر، حدیث ،فقہ ،تاریخ اور کلام و غیرہ میں ماہر تھے ،آپ نے جید علمائے عصر سے استفادہ کیا اور محدث و فقیہ شافعی ہونے کا شرف حاصل کیا، آپ نے تقریبا 33 سال تدریس ،افتا اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہے ،کثیر علما نے آپ سے اجازات حاصل کیں۔آپ کی تصانیف میں" الصواعق المحرقه"،"الفتاوی الحدیثیه" ، "تحفة الاخبار فی مولد المختار" اور" تحفةالمحتاج بشرح المنهاج "[55]

---

54 ...تذکرہ علمائے ہند،465،منتخب التواریخ مترجم،639،نزہۃ الخواطر، جلد 5ص 438 ، فقہائے ہند، جلد چہارم،496۔

56 ...علامہ ابن حجر احمد ہیتمی کی کتاب الصواعق المحرقہ صحابہ و اہل بیت اطہار کے فضائل پر مشتمل ہے،اس کا اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے، فتاویٰ حدیثیہ ، آپ کے فتاوی کا مجموعہ ہے، احکام کے

ہیں۔[56]

۞ شیخ الاسلام حضرت امام زین الدین ابو یحییٰ زکریا بن محمد انصاری الازہری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 826ھ کو سُنیکہ (صوبہ شرقیہ) مصر میں ہوئی، جامعۃ الازہر سے علوم اسلامیہ حاصل کئے، قاہرہ میں مقیم ہوگئے، آپ فقیہ شافعی، محدث وقت، حافظ الحدیث، صوفی باصفا، قاضی القضاۃ، بہترین قاری، مصنف کتب کثیرہ، لغوی و متکلم، مؤرخ و مدرس، مفتی اسلام اور نویں صدی ہجری کے مجدد ہیں، آپ نے 4 ذوالحجہ 925ھ کو قاہرہ مصر میں وفات پائی۔ قاہرہ میں امام شافعی کے مزار کے قریب قرافہ صغریٰ میں تدفین ہوئی، آپ کا مزار مرجع خلائق ہے۔ "الدقائق المحکمۃ فی شرح المقدمۃ"

ساتھ اس میں کئی دیگر معلومات بھی ہیں، تحفۃ الاخبار فی مولد المختار کا موضوع کتاب کے نام سے واضح ہے، تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج، فقہ شافعی کی بنیادی کتب (امہات الکتب) میں سے ہے، یہ امام نووی کی کتاب منہاج الطالبین کی شرح ہے، اسے شوافع میں مقبولیت حاصل ہے، فتاویٰ لکھتے وقت اس پر اعتماد کیا جاتا ہے۔

56... الاعلام للزرکلی، ج1 ص234، الکواکب السائرۃ باعیان المائۃ العاشرۃ، نجم الدین الغزی، ج3 ص101، فتح الالہ فی شرح المشکاۃ، ترجمہ الشارح المحقق ابن حجر الہیتمی، 1/31

[57]، ”تحفۃ الباری علی صحیح البخاری“[58] اور ”أسنی المطالب“[59] آپکی مشہور کتب ہیں۔[60]

۞ شیخ الاسلام، عمدۃُ المحدثین، شہابُ الدّین، حافظ احمد بن علی ابنِ حجر عسقلانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ الکافی کا ذکر گزر چکا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی تیسری سند

۞ حضرت شیخ جمال الدین ابو طاہر محمد بن ابراہیم کورانی مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت مدینہ شریف میں 1081ھ مطابق 1670ء کو ہوئی اور یہیں 1145ھ مطابق 1733ء کو وصال فرمایا اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے

---

57 ...الدقائق المحکمہ قرآت کی مشہور کتاب مقدمہ جزریہ کی بہترین شرح ہے، اسے مختلف مطابع نے شائع کیا ہے، مثلا مکتبۃ ضیاء الشام دمشق نے اسے 248 صفحات پر شائع کیا ہے۔

58 ... تحفۃ الباری کا دوسرا نام منحۃ الباری ہے، یہ بخاری شریف کی بہترین شرح ہے، دار الکتب العلمیہ بیروت نے اسے 7 جلدوں میں شائع کیا ہے۔

59... اسنی المطالب فقہ شافعی کی کتاب ہے، اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جس نے اسے پڑھا نہیں وہ شافعی ہی نہیں، دار الکتب العلمیہ بیروت نے اسے 9 جلدوں میں شائع کیا ہے۔

60... شذرات الذھب، 8/ 174 تا 176، النور السافر، ص 172 تا 177، الاعلام للزرکلی، 3/ 46۔

، آپ جید عالم دین، محدث و مسند، مفتیٔ شافعیہ مدینہ منورہ، علامہ شیخ ابراہیم کردی آپ کے والد صاحب اور شیخ احمد قشاشی نانا محترم تھے۔ والد صاحب کے علاوہ، مفتیٔ شافعیہ مدینہ منورہ شیخ سید محمد بن عبد الرسول برزنجی [61] اور شیخ حسن بن علی عُجیمی [62] سے اجازات حاصل کیں، کئی کتب بھی لکھیں، جو اب تک مطبوع نہیں ہو سکیں، مکتبہ حرم مکی میں آپ کی ثبت کا مخطوط

61... مُجدّدِ وقت حضرت سیّد محمد بن عبد الرسول بَرزَنجی مَدَنی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت شہر زُور (صوبہ سلیمانیہ، عراق) 1040ھ میں ہوئی اور یکم محرم 1103ھ کو مدینۂ منوّرہ میں وصال فرمایا اور جنّتُ البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ حافظِ قراٰن، جامعِ معقول و منقول، علامۂ حجاز، مفتیِ شافعیہ، 90 کتب کے مصنّف، ولیِ کامل اور مدینہ شریف کے خاندانِ بَرزَنجی کے جدِّ امجد ہیں۔ (الاشاعۃ لاشراط الساعۃ، ص13، تاریخ الدولۃ المکیۃ، ص59)۔

62... عالمِ کبیر، مسند العصر حضرت سیّدُنا شیخ ابو الاسرار حسن بن علی عُجَیمی حنفی مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 ربیع الاول 1049ھ مکۂ مکرمہ میں ہوئی۔ 3 شوّالُ المکرّم 1113ھ کو وصال طائف (عرب شریف) میں فرمایا، تدفین احاطۂ مزار حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما میں ہوئی۔ آپ عالم اسلام کے سو سے زائد علما و صوفیا کے شاگرد، حافظ قران، محدثِ شہیر، فقیہ حنفی، صوفیِ کامل، مسندِ حجاز، استاذ الاساتذہ، اور 60 سے زائد کتب کے مصنف تھے، آپ نے طویل عرصہ مسجد حرم، مسجد نبوی اور مسجد عبد اللہ بن عباس (طائف) میں تدریس کی خدمات سر انجام دیں۔ (مختصر نشر النور، 167 تا 173، مکہ مکرمہ کے عجیمی علماء، ص6 تا 54)۔

پانچ اوراق میں محفوظ ہے۔[63]

۞ حضرت امام شیخ برہان الدین، ابو العرفان ابراہیم بن حسن کورانی کردی کی ولادت کردستان(عراق) میں 1025ھ کو ہوئی، آپ شافعی عالم دین، محدث ومسند، سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ طریقت ہیں۔80 سے زائد کتب لکھیں جن میں اسانید ومرویات پر مشتمل "کتاب الامم لایقاظ الھمم"[64] مطبوع ہے۔ آپ عراق سے ہجرت کر کے مدینہ شریف مقیم ہوگئے تھے، یہیں ایک قول کے مطابق 18 ربیع الآخر 1101ھ مطابق 29 جنوری 1690ء میں وصال فرمایا۔[65]

۞ خاتم المحدثین حضرت امام عبد اللہ بن سالم بصری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1049ھ کو مکہ میں ہوئی اور یہیں 4 رجب 1134ھ کو وصال فرمایا،

63... اعلام الزرکلی، 5/304، سلک الدرر، 4/24۔

64... کتاب الامم لایقاظ الھمم کو مجلس دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن نے 1328ھ میں دیگر 4، اسناد ومرویات کے رسائل کے ساتھ شائع کیا ہے، الامم لایقاظ الھمم کے کل صفحات 134 ہیں۔

65... سلک الدرر فی اعیان القرن الثانی عشر، 1/9، اعلام للزکلی، 1/35، البدر الطالع بمحاسن من بعد قرن السابع، 1/11۔

جنتُ المعلی میں دفن کئے گئے، بصرہ میں نشو ونما پائی، پھر مکہ شریف میں آکر مقیم ہوگئے، آپ مسجد حرام شریف میں طلبہ کو پڑھایا کرتے تھے، زندگی بھر یہ معمول رہا، کثیر علمانے آپ سے استفادہ کیا، آپ جید عالم دین، محدث و حافظ الحدیث اور مسند الحجاز تھے، کئی کتب تصنیف فرمائیں جن میں سے "ضیاء الساری فی مسالك ابواب البخاری"[66] یادگار ہے۔[67]

❁ حضرت شیخ شمسُ الدّین ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن سلیمان رودانی مالکی رحمۃ اللہ علیہ مراکش کے علاقے تارُودَنْت (صوبہ سوس ماسہ) میں 1037ھ کو پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم وہاں حاصل کرکے آپ الجزائر، مصر، شام، استنبول اور حجاز مقدس آئے اور اولاً مدینہ شریف پھر مکہ مکرمہ میں مقیم ہوگئے، یہیں شادی کی، آپ کا شمار مکہ شریف کی مؤثر و مقبول شخصیات میں ہوتا تھا، آپ حدیث، فقہ، حساب، فلکیات اور عربی ادب میں ماہر تھے۔ آپ نے دینی خدمات میں امامت، فتاوی نویسی اور تدریس کو منتخب فرمایا، تحریر و تصنیف

66... ضیاء الساری فی مسالک ابواب البخاری، 18 جلدوں پر مشتمل صحیح بخاری کی اہم شرح ہے جو بطور حوالہ استعمال ہوتی ہے، اسے دار النوادر دمشق نے شائع کیا ہے۔

67... مختصر نشر النور، ص290 تا292، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 18 تا20۔

میں بھی مصروف رہے، آپ کی سات تصانیف میں سے "جمع الفوائد من جامع الاصول" و "مجمع الزوائد" [68] آپ کی پہچان ہے، اس عظیم محدث کا وصال 10 ذیقعدہ 1094ھ کو دمشق میں ہوا اور جبل قاسیون میں تدفین کی گئی۔ [69]

❁ قطب زماں، حضرت سید صفی الدین احمد قشاشی بن محمد بن عبد النبی یونس قدسی مدنی حسینی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 12 ربیع الاول 991ھ مطابق 1583ء کو مدینہ منورہ میں ہوئی، آپ حافظ قرآن، شافعی عالم دین، عرب و عجم کے تقریباسو علما و مشائخ سے مستفیض، سلسلۂ نقشبندیہ کے شیخ طریقت، 70 کے قریب کتب کے مصنف، نظریہ وحدۃ الوجود کے قائل و داعی تھے، کثیر شاگردوں میں نمایاں شیخ برہان الدین ابراہیم کردی کورانی شافعی

68... جمع الفوائد من جامع الاصول و مجمع الزوائد، احادیث مبارکہ کا بہترین مجموعہ ہے جس میں 15 کتب احادیث، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، مؤطا امام مالک، معجم طبرانی کبیر، اوسط، صغیر، مسند ابی یعلی، مسند بزار، مسند احمد، سنن دارمی اور زوائد زرین کی مرویات کو جمع کر دیا گیاہے۔

69... صلۃ الخلف بموصول السلف، 7 تا 12، خلاصۃ الاثر 4/204، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، ص 37، فہرس الفہارس، 1/425۔

مدنی، صاحب در مختار علامہ علاؤالدین حصکفی [70] اور حضرت حسن عجیمی رحمۃ اللہ علیہم تھے۔ آپ نے 19 ذوالحجہ 1071ھ مطابق 1661ء کو مدینہ شریف میں وصال فرمایااور جنت البقیع میں مدفون ہوئے، تصانیف میں روضہ اقدس کی زیارت کے لیے سفر مدینہ کے اثبات پر کتاب "الدرۃ الثمینۃ فیماالزائرالنبی الی المدینۃ" [71] آپ کی پہچان ہے۔[72]

۞ حضرت ابو المواہب احمد بن علی بن عبد القدوس شناوی مصری خامی مدنی عباسی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 975ھ کو ہوئی، شناوی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے آبا و اجداد کا تعلق موضع شنو(صوبہ غربیہ) مصر سے ہے، آپ کا وصال مدینہ شریف میں 6یا 8ذوالحجہ 1028 ھ کو ہوا اور جنت البقیع میں

---

70 ... صاحبِ درِ مختار، عمدۃ المتاخرین حضرتِ سیّدناعلّامہ مفتی محمد علاؤالدین حصکفی دمشقی حنفی کی ولادت 1025ھ دمشق شام میں ہوئی اور وصال 10 شوال 1088ھ کو فرمایا، مزار بابِ الصغیر (دمشق)شام میں ہے۔ آپ جامعِ معقولات و منقولات اور عظیم فقیہ تھے۔ اپنی کتاب "در مختار شرح تنویر الابصار" کی وجہ سے مشہور ہیں۔(جد الممتار، 1/ 245،242،79)

71 ... الدرۃ الثمینۃ فیمالزائر النبی الی المدینۃ، فضائل مدینہ پر مشتمل کتاب ہے جسے دارالکتب العلمیہ بیروت نے شائع کیاہے۔

72 ... الامم لایقاظ الھمم، 125 تا 127، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 8 تا 10، 42۔

حضرت ابراہیم بن رسول اللہ (رضی اللہ عنہ و صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کے قبہ مبارک کے عقب میں تدفین ہوئی، آپ جید عالم دین، محدث وقت، ثقہ راوی، ادیب و شاعر، کئی کتب کے مصنف اور سلسلہ قادریہ شطاریہ کے شیخ طریقت و صاحب کرامات تھے۔ آپ کی کتب میں "تجلیۃ البصائر حاشیۃ علی کتاب الجواھر" (73) بھی ہے۔ (74)

۞ محدث وقت، علامہ زماں حضرت نور الدین علی بن عبد القدوس قرشی عباسی شناوی ایک صوفی اور علمی گھرانے میں پیدا ہوئے، دیگر علمائے عصر کے ساتھ اپنے شیخ ابن حجر عسقلانی اور امام الصوفیہ حضرت شیخ عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہما سے علوم و فنون حاصل کئے اور اسناد و اجازات سے نوازے گئے، مشہور محدث شیخ احمد شناوی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے قابل فخر

73... حضرت ابو المواہب احمد شناوی کے مرشد و سسر حضرت صغبت اللہ حسینی بروجی (وفات 1015ھ مطابق 1616ء) نے اپنے دادا مرشد حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری کی کتاب جواہر خمسہ (فارسی) کا عربی ترجمہ الجواھر الخمیس کیا جس پر علامہ شناوی نے حاشیہ بنام تجلیۃ البصائر حاشیۃ علی کتاب الجواھر تحریر فرمایا۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 8، تاریخ الدولۃ المکیہ، 27، حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری، 143)

74... الامم لایقاظ الھمم، 127، 128، معجم المؤلفین، 1/205، رقم 1519۔

فرزند ہیں۔[75]

۞ امام الوقت، قطب ربانی حضرت شیخ ابو المواہب عبد الوہاب شعرانی شعراوی شافعی رحمۃ اللہ علیہ عالمِ کبیر، محدث وقت، مفتئ اسلام، صوفی بزرگ، زہد و تقویٰ کے جامع اور صاحب تصانیف ہیں، 300 کتب میں سے "تنبیہ المغترین"، "اَنوارُ القُدسیہ "اور "طبقات شعرانی" [76] بھی ہیں۔ حضرت امام زکریا انصاری، شیخ شہاب الدین رملی، امام جلال الدین سیوطی اور امام شہاب الدین قسطلانی آپ کے اساتذہ ہیں، آپ کی پیدائش 27 رمضان 898 ھ کو قلقشندۃ (طوخ، صوبہ قلیوبیہ، مصر) میں ہوئی اور وصال جمادی الاولیٰ 973ھ میں

75 ... شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 8

76 ... علامہ عبد الوہاب شعرانی کی کتب تنبیہ المغترین، اَنوارُ القُدسیہ کا موضوع تصوف اور اصلاح نفس ہے، ان دونوں کا اردو ترجمہ ہو چکا ہے، مکتبۃ اعلیٰ حضرت لاہور نے شیخ الحدیث مفتی محمد صدیق ہزاروی صاحب سے ترجمہ کرا کر شائع کیا ہے، طبقات امام شعرانی میں علما و اولیائے کرام کے حالات تحریر کیے گئے ہیں، اردو میں اس کا ترجمہ جامع معقول و منقول حضرت علامہ سید محفوظ الحق شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ نے بنام برکات روحانی کیا ہے جسے نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور نے شائع کیا ہے۔

ہوا،مزار مبارک باب شعری،مدینۃ البعوث، قاہرہ مصر میں ہے۔[77]

۞تاج العارفین ابو الحسن محمد بن محمد بکری صدیقی مصری شافعی کی ولادت 899ھ قاہرہ مصر میں ہوئی اور یہیں 952ھ کو وصال فرمایا، آپ جامعۃ الازہر کے فارغ التحصیل،عالم باعمل، مفسر قرآن، محدث وقت،فقیہ شافعی ،ادیب وشاعر، شیخ طریقت،استاذ الاعظم اور مصنف کتب کثیرہ ہیں، آپ کی چالیس کتب میں تفسیر البکری[78] آپ کی پہچان ہے۔[79]

۞عارف باللہ حضرت شیخ جلال الدین ابو البقاء محمد بن عبد الرحمن بکری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 2 صفر 807ھ میں دَھرُوط میں ہوئی اور یہیں 15 ربیع الآخر 891ھ میں وصال فرمایا، آپ نے دیگر مشائخ کے ساتھ علامہ ابن حجر عسقلانی سے بھی استفادہ کیا، آپ علم فقہ میں ماہر،اصول وادب میں

77... معجم المؤلفین،2/339۔

78... تفسیر البکری کا مکمل نام تسہیل السبیل فی معانی التنزیل ہے،اسے دار الکتب العلمیہ بیروت نے شائع کیا ہے۔

79 ...الاعلام للزرکلی، 7/57، شذرات الذهب، 8/345، الکواکب السائرة باعیان المائة العاشرة،2/194۔

حاوی اور علم حدیث سے مالا مال تھے، فقہ شافعی کی حفاظت، علم حدیث کی ترویج اور معاشرے کی اصلاح کی بھرپور کوششوں نے آپ کو زمانے میں یکتا بنادیا۔ آپ نے کئی شافعی کتب کی شروحات لکھیں۔[80]

۞ شافعی صغیر حضرت سیّدنا امام شمسُ الدّین محمد بن احمد رُملی مصری رحمۃ اللہ علیہ شیخ الاسلام، عالمِ کبیر، فقیہِ شافعی، دسویں سن ہجری کے مجدد، محدث وقت، ماہر تفسیر و نحو اور استاذُ العُلَما ہیں، تصانیف میں "نهاية المحتاج شرح المنهاج "[81]مشہور ہے۔ 919ھ میں قاہرہ مصر میں پیدا ہوئے اور 13 جُمادَی الاُولٰی 1004ھ میں وفات پائی، تدفین قاہرہ میں ہوئی۔[82]

۞ شیخ الاسلام حضرت امام شہاب الدین احمد بن حمزہ رملی شافعی کی ولادت منوفیہ مصر میں ہوئی اور جمادی الاُخری 957ھ مطابق 1550ء کو قاہرہ میں

---

80 ... الاعلام للزرکلی، 6/194، الضوء اللامع لاھل القرن التاسع للسخاوی، 7/285، البدر الطالع، 2/182۔

81 ... نہایۃ المحتاج شرح المنہاج فقہ شافعی کی بنیادی کتب (امہات الکتب) میں سے ہے، یہ امام یحیی نووی کی کتاب منھاج الطالبین وعمدۃ المفتین کی شرح ہے، دارالکتب العلمیہ بیروت نے اسے چھ جلدوں میں شائع کیا ہے۔

82 ... معجم المؤلفین، 3/61، الاعلام للزرکلی، 6/7۔

وصال فرمایا، تدفین جامع میدان بیرون باب قنطرہ (مصر) میں ہوئی، آپ عالم باعمل، صوفی باصفا، فقیہ شافعی، محدث وقت اور ایک درجن سے زائد کتب کے مصنف ہیں، جن میں "فتح الجواد بشرح منظومة ابن العماد"، غایة المأمول فی شرح ورقات الاصول اور فتح الرحمن بشرح زبد ابن رسلان[83] مطبوع ہیں، ان کے فتاویٰ کا مجموعہ فتاویٰ رملی[84] کے نام سے مشہور ہے۔[85]

---

83 ... فتح الجواد بشرح منظومة ابن العماد کا عنوان اصول فقہ ہے اسے کئی مطابع نے شائع کیا ہے، دار البشائر اسلامیہ بیروت کا مطبوع میرے پیش نظر ہے اس کے 127 صفحات ہیں اور اس پر تحقیق ڈاکٹر عبد الرؤف نے کی ہے۔ غایة المأمول فی شرح ورقات الاصول کا موضوع بھی اصول فقہ ہے۔ یہ امام الحرمین ابو المعالی عبد الملک الجُوَینی شافعی کی بہترین تصنیف ورقات الاصول کی شرح ہے۔ اسے مؤسسہ الرسالہ ناشرون بیروت نے 405 صفحات پر شائع کیا ہے۔ جبکہ فتح الرحمن بشرح زبد ابن رسلان فقہ کے موضوع پر ہے اسے دار المنہاج بیروت نے 1088 صفحات پر شائع کیا ہے۔

84 ... فتاویٰ رملی امام شہاب الدین رملی کے فتاویٰ کا مجموعہ جسے آپ کے بیٹے شافعی صغیر امام شمسُ الدّین رمْلی نے جمع کیا، یہ فقہ شافعی کی بنیادی کتب (امہات الکتب) میں شمار کی جاتی ہے۔

85 ... الاعلام للزرکلی، 1/120، الکواکب السائرة باعیان المائة العاشرة، 2/120۔

۞ حضرت ابو زید عبد الرحمٰن بن عبد القادر بن عبد العزیز ہاشمی شافعی مکی ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے، اپنے چچا علامہ ابن فہد جار اللہ مکی اور علامہ ابن حجر مکی وغیرہ جید علما سے استفادہ کیا، آپ مکی عالم دین، مسند وقت اور فقیہ شافعی تھے، آپ سے کئی علما نے استفادہ کیا۔[86]

۞ محب الملت والدین حضرت ابن فہد ابو الفضل جار اللہ محمد بن عبد العزیز ہاشمی مکی، امام العلما، مستند مؤرخ، استاذ المحدثین، مسند عصر اور کئی درجن کتب کے مصنف ہیں، آپ نے عرب، شام، بیت المقدس، یمن اور مصر کا سفر کیا وہاں کے علما سے استفادہ کیا، امام قاضی زکریا انصاری اور امام جلال الدین سیوطی سے اجازت حدیث حاصل کی، آپ کی ولادت 20 رجب 891ھ مکہ شریف میں ہوئی اور یہیں 15 جمادی الاخریٰ 954ھ کو وصال فرمایا، زندگی بھر علوم عقلیہ ونقلیہ کی تدریس میں مصروف رہے، 56 کتب و رسائل تحریر فرمائیں، تاریخ مکہ پر آپ کی کتب "بلوغ القریٰ باخبار ام القریٰ"، "حسن القریٰ فی اودیۃ ام القریٰ" اور "نخبۃ بھجۃ الزمان بعمارۃ مکۃ الملوك بنی عثمان" جبکہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ

86... فہرس الفہارس، 2/734، درۃ الحجال فی اسماء الرجال مع الذیل، 3/99۔

عنہ کے فضائل پر "کتاب تحفة اللطائف"[87] بھی ہے۔[88]

۞ شیخ الاسلام حضرت قاضی زین الدین ابو یحیٰ زکریا انصاری الازہری اور شیخ الاسلام، عمدۃُ المحدثین، شہابُ الدّین، حافظ احمد بن علی ابنِ حجر عسقلانی شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کا ذکر گزر چکا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی چوتھی سند

☆ علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور آپ کے استاذ حضرت شیخ جمال الدین ابو طاہر محمد بن ابراہیم کورانی مدنی کا تذکرہ گزر چکا ہے۔

۞ عالمِ کبیر، مسند العصر حضرت سیّدُنا شیخ ابو الاسرار حسن بن علی عُجَیمی حنفی

---

87 ...علامہ جار اللہ محمد ہاشمی مکی کی کتاب تحفۃ اللطائف کا مکمل نام تحفة اللطائف فی فضائل الحبر ابن عباس ووج والطائف ہے، یہ مقدمہ، دو باب اور خاتمہ پر مشتمل ہے، اس کے پہلے باب میں طائف کے فضائل، نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے واقعاتِ طائف ہیں، دوسرا باب تین فصلوں پر مشتمل ہے، پہلی فصل میں فضائل حضرت عباس، دوسری میں فضائل عبد اللہ بن عباس اور تیسری فصل میں حضرت محمد بن حنفیہ کے فضائل بیان کیے گئے ہیں، دار الکتب العلمیہ بیروت نے اسے 320 صفحات پر شائع کیا ہے۔

88 ...شذرات الذھب فی اخبار من ذھب، 8/355، فہرس الفہارس، 1/296، الاعلام للزرکلی، 6/209۔

مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10ربیع الاول 1049ھ مکۂ مکرمہ میں ہوئی۔ 3شوّالُ المکرَّم 1113ھ کو وصال طائف (عرب شریف) میں فرمایا، تدفین احاطۂ مزار حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما میں ہوئی۔ آپ عالم اسلام کے سو سے زائد علما و صوفیا کے شاگرد، حافظ قران، محدثِ شہیر، فقیہ حنفی، صوفیِ کامل، مسندِ حجاز، استاذ الاساتذہ، اور 60 سے زائد کتب کے مصنف تھے، آپ نے طویل عرصہ مسجد حرم، مسجد نبوی اور مسجد عبد اللہ بن عباس (طائف) میں تدریس کی خدمات سرانجام دیں[89]

۞ مسند العصر حضرت شیخ ابو مہدی عیسی بن محمد جعفری ہاشمی ثعلبی مالکی کی ولادت 1020ھ کو زواوۃ (الجزائر، افریقہ) میں ہوئی اور وصال مکہ شریف میں 24 رجب 1080ھ میں ہوا، آپ محدث، مسند، مرشد، فقیہ مالکی، مدرسِ حرم مکی، امام الحرمین، عالم مغربیین و مشرقین، زہد و تقویٰ کے مالک اور صاحب تصنیف تھے، ”کنزالروایۃ المجموع فی درر المجاز ویواقیت

89... مختصر نشرالنور، 167 تا 173، مکہ مکرمہ کے عجیمی علما، ص 6 تا 54۔

المسموع"[90] آپ کی یادگار تصنیف ہے۔[91]

۞ استاذ الحرمین والمصر حضرت شیخ شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن علاء الدین بابلی کی ولادت موضوع بابل صوبہ منوفیہ مصر میں 1000ھ اور وفات 15 جمادی الاولیٰ 1077ھ کو قاہرہ میں ہوئی، آپ نے حدیث، فقہ شافعی اور دیگر علوم کے لیے کئی سفر کیئے۔ علمائے عرب بالخصوص علمائے مکہ سے بھر پور استفادہ کیا، کہا جاتا ہے کہ آپ نے شب قدر میں دعا کی کہ میں فن حدیث میں امام ابنِ حجر عسقلانی کی طرح ہو جاؤں، آپ کی دعا قبول ہوئی اور آپ کو یہ مقام حاصل ہو گیا، آپ حافظ الحدیث، مسند العصر، فقیہ شافعی، مدرس و مرشد، عبادت گزار، حسن اخلاق کے پیکر اور سوز و گداز کے ساتھ کثرت سے تلاوت قرآن کرنے والے تھے۔ آپ کی اسانید و کتب کو علامہ

90... علامہ شیخ عیسی بن محمد الثعالبی الجزائری کی تصنیف کنز الرواۃ المجموع من درر المجاز و یواقیت المسموع زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہے، اس کا موضوع حدیث اور دیگر علوم کی اسانید ہے۔

91... الاعلام للزرکلی، 5/108، مختصر نشر النور، 383تا385، خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر، 3/337۔

شیخ عیسیٰ مغربی نے "ثبت شمس الدین البابلی"[92] کے نام سے جمع فرمایا ہے۔[93]

۞ حضرت شیخ ابو النجا سالم بن محمد عز الدین سنہوری مصری مالکی، محدث کبیر، خاتمۃ الحفاظ، مفتی مالکیہ، جامع علوم و فنون تھے، فقہ مالکی میں آپ کی کتاب "تیسیر الملك الجلیل"[94] ہے۔ آپ کی پیدائش تقریباً 950ھ کو سنھور المدینہ (صوبہ کفر الشیخ مصر) میں ہوئی، علم دین قاہرہ میں حاصل کر کے وہیں خدمات پیش کیں، آپ کا وصال 3 جمادی الاُخریٰ 1015ھ کو ہوا

92... علامہ شیخ عیسی بن محمد الثعالبی الجزائری کی تصنیف ثبت شمس الدین البابلی کا مکمل نام منتخب الاسانید فی وصل المصنفات و الاجزاء و المسانید ہے، موضوع کے نام سے ظاہر ہے، اسے دار البشائر اسلامیہ بیروت نے 256 صفحات پر شائع کیا ہے۔

93... الاعلام للزرکلی، 6/270، خلاصۃ الاثر، 4/39، 42۔

94... مختصر خلیل (مصنف، شیخ خلیل بن اسحاق جندی مالکی) فقہ مالکیہ کی بنیادی (امہات الکتب) سے ہے علامہ سالم نے اس کی بہترین شرح تیسیر الملک الجلیل تحریر فرمائی، جس کا مکمل نام تیسیر الملک الجلیل لجمع الشروح و حواشی خلیل فی الفقہ المالکی ہے، دار الکتب العلمیہ بیروت نے اسے چھ جلدوں میں شائع کیا ہے۔

اور مجاورین قبرستان میں دفن کئے گئے۔[95]

🌸 شیخ الاسلام حضرت امام نجم الدین ابو المواہب محمد بن احمد غیطی سکندری رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 910ھ اور وفات 981ھ میں ہوئی، آپ کا تعلق مصر کے صوبہ سکندریہ کے مرکزی شہر سکندریہ سے ہے، آپ نے دیگر مشائخ بالخصوص شیخ الاسلام زین الدین زکریا انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے علم حدیث، فقہ اور تصوف وغیرہ حاصل کر کے اسناد اور تدریس و افتاء کی اجازات لیں، آپ امام الوقت، مسند العصر، محدث زمانہ، مرشد گرامی، محبوبِ خاص و عام، بغیر لومۃ اللائم برائی سے منع کرنے والے اور کئی کتب کے مصنف تھے۔ "بھجۃ السامعین والناظرین بمولد سید الاولین و الآخرین" اور "قصۃ المعراج الصغری"[96] وغیرہ آپ کی تصنیف کردہ کتب ہیں۔[97]

🌸 شیخ الاسلام حضرت قاضی زین الدین ابو یحیٰ زکریا انصاری الازہری اور

95... الاعلام للزرکلی، 3/72، خلاصۃ الاثر، 1/446۔

96... دونوں کا موضوع نام سے واضح ہے۔

97... شذرات الذھب، 8/474، الاعلام للزرکلی، 6/6، معجم المؤلفین، 3/83۔

شیخ الاسلام، عمدۃُ المحدثین، شہابُ الدّین، حافظ احمد بن علی ابنِ حجر عسقلانی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کا ذکر گزر چکا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی پانچویں سند

علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور آپ کے استاذ حضرت شیخ جمال الدین ابو طاہر محمد بن ابراہیم کورانی مدنی کا تذکرہ گزر چکا ہے۔

۞ حضرت شیخ احمد بن محمد نخلی نقشبندی مکی شافعی ،امام الوقت ،علامہ دہر ، محدث کبیر ،فقیہ شافعی ،صوفی باصفا اور صاحب تصنیف تھے ۔آپ کی پیدائش 1044ھ کو مکہ مکرمہ میں ہوئی اور یہیں 1130ھ کو وصال فرمایا ،تدفین جنت المعلیٰ میں ہوئی۔ آپ نے علمائے عصر سے علوم اسلامیہ حاصل کرکے مسجد حرام میں درس و تدریس میں مشغول ہوگئے، آپ حضرت خواجہ سید شمس الدین امیر کُلال سوخاری بخاری (98) کے مرید و خلیفہ ہیں ۔آپ

98... خواجۂ خواجگان حضرت سیّد شمسُ الدّین امیر کلال سوخاری رحمۃ اللہ القوی قصبۂ سوخار (نزد بخارا، ازبکستان) میں 676ھ میں پیدا ہوئے اور یہیں 15 جُمادَی الاُولٰی 772ھ کو وصال فرمایا۔ آپ حضرت بابا سماسی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے مرید اور بانیِ سلسلۂ نقشبندیہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین محمد نقشبند رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے پیر و مرشد اور صاحبِ کرامت ولیُّ اللہ ہیں۔ (تذکرۃ المشائخ،

نے اپنی اسناد و مرویات کو کتاب "ثبت النخلی"[99] میں تحریر فرمایا ہے جو طبع شدہ ہے۔[100]

❁ حضرت شیخ ابو العزائم سلطان بن احمد سلامہ مزّاحی مصری ازہری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 985ھ مصر میں ہوئی اور یہیں 17 جمادی الآخر 1075 ھ میں وصال فرمایا، تدفین مجاورین قبرستان قاہرہ میں ہوئی، آپ نے علمائے عصر سے حفظ قرآن و قرأت، حدیث و فقہ و تصوف اور دیگر علوم حاصل کر کے 1008 ھ میں فارغ التحصیل ہوئے اور جامعۃ الازہر میں تدرس کرنے لگے، آپ امام الائمہ، بحر العلوم، استاذ الفقہاء و القراء، محدث وقت، علامہ زمانہ، نابغہ عصر، زہد و تقویٰ کے پیکر، مرجع خاص و عام، عابد و زاہد اور کئی کتب کے مصنف تھے۔[101]

ص32، 33، تذکرہ نقشبندیہ خیریہ، ص279، 285)

99... حضرت شیخ احمد نخلی کی کتاب بثبت نخلی کا نام بغیۃ الطالبین لبیان المشائخ المحققین المعتمدین ہے، اسے مجلس دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن نے شائع کیا ہے، اس کے کل 84 صفحات ہیں۔

100... سلک الدرر فی اعیان القرن الثانی عشر، حرف الھمزہ، احمد النخلی، جلد1، ص171۔

101... امتاعُ الفُضَلاء بتَراجِم القرّاء، 2/135 تا139، خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی العشر،

۞ شیخ الاسلام، ناصر الملت و الدین حضرت امام شہاب الدین احمد بن خلیل سبکی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 939ھ اور وفات 1032ھ میں ہوئی، آپ نے مدرسہ باسطیہ مصر میں داخلہ لے کر علم دین حاصل کیا، جید علمائے مصر سے استفادہ کر کے محدث و فقیہ بننے کی سعادت پائی، حدیث و فقہ میں آپ کی کئی تصانیف ہیں، ان میں سے "فتح الغفور بشرح منظومة القبور"[102] مشہور ہے۔[103]

۞ حضرت شیخ شمس الدین محمد صفوی مقدسی شافعی، شیخ الاسلام زکریا انصاری کے شاگرد ہیں، جب یہ جامع الحاکم (شمالی قاہرہ، مصر) میں تشریف لائے تو امام شہاب الدین احمد بن خلیل سبکی شافعی نے ان سے استفادہ کیا اور

210/2۔

102 ... امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے عالم برزخ کے بارے میں رسالہ منظومۃ القبور لکھا، علامہ احمد بن خلیل سبکی رحمہ اللہ علیہ نے اس کی شرح فتح الغفور کے نام سے تحریر فرمائی، دار النوادر، بیروت اور دار المنہاج جدہ عرب نے اسے شائع کیا ہے۔

103 ... خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر، 1/185۔

اسناد حاصل کیں۔[104]

104... خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر، 1/185۔